گندم کی بہتر اور بھرپور پیداوار

18% یقینی فاسفورس کے ساتھ ساتھ جپسم (سلفر اور کیلشیئم)
مہیا کرنے والی ایک منفرد اور انتہائی تیزابی کھاد

AGRITECH

تارا کی کھاد خوشحالی کی بُنیاد

TARA تارا

گندم کی اہمیت: گندم پاکستان کی ایک اہم غذائی فصل ہے۔ پاکستان کی زمین اور آب و ہوا بھی گندم کی بہتر پیداوار کے لئے نہایت موزوں ہے۔ گندم پاکستان میں سب سے زیادہ رقبہ پر کاشت ہونے والی فصل ہے۔ 2014-15ء میں پاکستان میں گندم کا رقبہ 22.73 ملین ایکڑ اور پیداوار 25.086 ملین ٹن رہی۔ پاکستان کی آبادی میں جس تیزی سے مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ اس تیزی سے بڑھتی ہوئی آبادی کی غذائی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے اس سے زیادہ تیز رفتاری سے گندم کی پیداوار میں اضافہ بھی انتہائی ضروری اور ناگزیر ہو گیا ہے۔ ہمارے ہاں گندم کی اوسط فی ایکڑ پیداوار ترقی یافتہ ممالک کی اوسط فی ایکڑ پیداوار اور ہمارے اپنے ملک کے ترقی پسند کاشتکاروں کی فی ایکڑ اوسط پیداوار سے خاصی کم ہے۔ کاشتکار جدید عوامل اور جدید طریقوں کو اپنا کر اور مزید کوشش سے اپنی فی ایکڑ پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ کر سکتے ہیں۔ گندم کی زیادہ بہتر اور نفع بخش پیداوار کے حصول کے لئے مندرجہ ذیل عوامل خصوصی توجہ کے حامل ہیں۔

زمین کا انتخاب، ہمواری اور بہتر تیاری، زمین کی قسم اور علاقہ کی مناسب سے ترقی دادہ اقسام کا انتخاب، وقتِ کاشت میں احتیاط، صحت مند بیج کا انتخاب اور استعمال، مناسب شرح بیج، گندم کے بیج کی صفائی اور بیج کو دوائی / زہر لگانا، زمین کی تیاری سے پہلے دیسی و سبز کھاد کا استعمال، زمین کی قسم / درجہءِ تعامل / زرخیزی کے معیار کی مناسبت سے کھادوں کا انتخاب اور بروقت، پورا اور متوازن استعمال، جڑی بوٹیوں اور خودرو پودوں کی تلفی، بروقت اور مناسب آبپاشی، گندم کی بیماریوں کی روک تھام، گندم کے ضرر رساں کیڑوں، پرندوں اور چوہوں سے حفاظت، وقت پر کٹائی اور گہائی کرنا ہے۔

زمین کا انتخاب، بہتر تیاری اور ہمواریءِ زمین: گندم کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لئے کھیت کا اچھی طرح تیار اور ہموار ہونا بہت ضروری ہے۔ دریال کھیتوں میں تین یا چار دفعہ وقفہ وقفہ سے ہل چلائیں۔ جہاں کہیں ضرورت ہو کراہ سے زمین کو ہموار کر لیں۔ جدید لیزر لیولنگ سے بھی استفادہ کیا جا سکتا ہے۔ جب بوائی کا وقت نزدیک آئے تو زمین کی تیاری کے لئے 2 سے 3 مرتبہ ہل چلانے کے بعد سہاگہ دیں۔ ہموار زمین میں کھاد اور پانی کی تقسیم یکساں ہوتی ہے اور پودوں کا اُگاؤ بہتر ہوتا ہے۔ بارانی علاقوں میں بارشوں کا پانی زمین میں سنبھالنے کے لئے مون سون کی پہلی بارش کے بعد گہرا ہل چلا کر چھوڑ دیں۔ تاکہ زیادہ سے زیادہ پانی جذب ہو سکے۔ اس مقصد کے لئے چزل ہل یا مولڈ بولڈ ہل استعمال کریں۔ دورانِ فصل بارشوں کے پانی کو محفوظ کرنے کے لئے مضبوط وٹ بندی کریں۔ سیلابہ کے علاقے میں زمین کو ہموار کر کے گہرا ہل چلائیں۔ تاکہ مناسب نمی میسر ہو۔

گندم کی ترقی دادہ اقسام: اپنے علاقہ کے حوالے سے وقتِ کاشت کی مناسبت سے محکمہءِ زراعت کی سفارش کردہ ترقی دادہ / منظور شدہ اقسام کاشت کریں۔

آبپاش علاقوں کے لئے: سحر 2006، پنجاب 2011، ملت 2011، آس 2008، این اے آر سی 2011، اجالا 2015، پاکستان 2013 لاثانی 2008، فیصل آباد 2008، گلیکسی 2013۔

بارانی علاقوں کے لئے: چکوال 97

وقتِ کاشت: علاقہ اور اقسام کی مناسبت سے سفارش کردہ وقتِ کاشت کو ملحوظِ خاطر رکھیں۔ گندم کی بروقت کاشت سے بہتر اور زیادہ پیداوار حاصل ہوتی ہے۔

شرحِ بیج: 15 نومبر تک بوائی کے لئے 50 کلوگرام فی ایکڑ اور 16 نومبر سے 15 دسمبر تک کی کاشت کے لئے 60 کلوگرام فی ایکڑ بیج استعمال کریں۔ کاشت میں مزید دیر کی صورت میں شرح بیج میں مزید اضافہ کیا جانا چاہیئے۔

گندم کے بیج کی صفائی اور صحت مند بیج کا انتخاب: جڑی بوٹیوں کی بیجوں / بیمار / ٹوٹے دانوں اور ملاوٹ سے پاک صرف صاف ستھرا اور صحت مند بیج ہی بہتر پیداوار کا ضامن ہوتا ہے۔ بوائی سے پہلے گندم کے بیج کو سیڈ گریڈر سے اچھی طرح صاف کروالیں۔

بیج کو دوائی / زہر لگانا: گندم کی مختلف بیماریوں مثلاً، کنگی، کانگیاری، کرنال بنٹ اور کھیڑا وغیرہ کے حملہ اور نقصان سے بچاؤ کے لئے بیج کو بوائی سے ہفتہ عشرہ پہلے مناسب سفارش کردہ زہر / دوائی سفارش کردہ مقدار میں لگالیں۔

طریقہءِ کاشت: آبپاش علاقوں میں گندم کی بیشتر کاشت کپاس، دھان، کماد یا مکئی کے وڈھ میں کی جاتی ہے تاہم کچھ رقبہ پر گندم وریال زمینوں پر بھی کاشت کی جاتی ہے۔ مختلف فصلات کے بعد گندم کی کاشت کے مختلف طریقے مثلاً وتر طریقہ کاشت، خشک طریقہ کاشت، گپ چھٹ طریقہ کاشت، وڈوتر میں کاشت اور پٹڑیوں پر کاشت اپنائے جاتے ہیں۔ کاشتکار بیج اور کھاد کو ایک ہی وقت پر ڈرل کرنے والی ربیع ڈرل بھی استعمال کرتے ہیں۔

گندم کی بھرپور اور بہتر پیداوار کے لئے کھادوں کا استعمال: جس طرح زمینوں پر سال ہا سال مسلسل کاشت ہو رہی ہے اور سال بہ سال زیادہ سے زیادہ پیداواری اہداف کے حصول پر بھی توجہ ہے۔ اُسی نسبت اور تناسب سے زمینوں سے زرعی غذائی اجزاء کا اخراج بھی زیادہ سے زیادہ ہو رہا ہے۔ لہٰذا گندم کی بہتر، بھرپور اور اعلیٰ کوالٹی کی پیداوار کے لئے دوسرے زرعی عوامل کے ساتھ ساتھ کھادوں کا پورا، مناسب اور متوازن مقدار میں بروقت استعمال بھی بہت اہمیت کا حامل ہے۔ کھادوں کا انتخاب، کھادوں کا استعمال اور اُن کی مقدار کا تعین علاقہ اور زمین کی قسم اور نوعیت، زمین کی بنیادی زرخیزی کے معیار، زمین کی پی ایچ (pH)، زمین کا کلراٹھا پن دستیاب نہری یا ٹیوب ویل کے پانی کی مقدار اور حالت، مختلف فصلوں کی کثرتِ کاشت (Cropping Intensity) گزشتہ / پچھلی فصلات کی کارکردگی، فصل اور فصل کی قسم کی کھادوں کی ضرورت اور پیداواری ہدف کو سامنے رکھ کر کیا جانا چاہیئے۔ زمین کی بنیادی زرخیزی، کارکردگی کی طاقت اور زمین میں موجود غذائی اجزاء کی موجودگی کی مقدار کو جانچنے کے لئے گندم کی کاشت سے پہلے تفصیلی تجزیہءِ زمین کروالیں۔

زمین کی زرخیزی کے کم، اوسط یا بھرپور ہونے کے معیار کی مناسبت سے ترقی پسند کاشتکاری کے پیداواری اہداف اور مستقل بنیادوں پر زمین کی زرخیزی کو بحال رکھنے اور بڑھانے کے منصوبہ کے مدِنظر گندم کی فصل کے لئے 35 سے 60 کلوگرام نائٹروجن، 23 سے 46 کلوگرام فاسفورس اور 25 کلوگرام پوٹاش فی ایکڑ ڈالنی چاہیئے۔ گندم کے لئے نائٹروجن اور فاسفورس کے استعمال کا تناسب (Ratio) تقریباً 1:1.5 تک ہونا چاہیئے۔ زمین میں دوسرے اجزائے صغیرہ مثلاً (زنک اور بوران وغیرہ) کی کمی اور زمین اور فصل کو اُن کی ضرورت کی مناسبت سے ان اجزائے صغیرہ کا استعمال نہ صرف زمین کی زرخیزی میں بہتری اور سدھار لاتا ہے۔ بلکہ گندم کی فصل کی نشوونما، بڑھوتری اور پیداوار کی مقدار اور کوالٹی میں بھی مثبت کردار ادا کرتا ہے۔

نائٹروجن، فاسفورس اور پوٹاش کے بعد فصلوں کے لئے ضروری چوتھا اہم غذائی جزو/عنصر سلفر ہے۔ فصلوں کو دوسرے غذائی اجزاء کی طرح سلفر بھی ایک خاص مقدار میں درکار/چاہیئے ہوتا ہے۔ فصلیں سال ہا سال سے دوسرے غذائی اجزاء کے ساتھ ساتھ زمینوں سے جتنی مقدار میں سلفر نکالتی جارہی ہیں۔ اُس سے زیادہ مقدار میں زمینوں کو سلفر واپس دینا بھی نہایت اہم اور ضروری ہے۔ سلفر کے بغیر والی کھادیں اور اُن کا مسلسل استعمال اور سلفر کے استعمال پر کم توجہ/دھیان زمینوں میں سلفر کی کمی کا سبب بن سکتا ہے۔ سلفر فصلوں کی بہتر نشوونماء بڑھوتری اور پیداوار کے لئے خاطر خواہ حد تک اہم کردار ادا کرتا ہے۔ یہ فصلوں میں سبز مادہ بننے اور پروٹین بنانے کے عمل کا حصہ ہے۔ زمین کی اصلاح کرتا ہے اور زمین سے دوسرے غذائی اجزاء کی فراہمی کو بھی بہتر کرتا ہے۔ سلفر کی اہمیت کے پیشِ نظر اب اس کی طرف دھیان اور توجہ بھی کرنی چاہیئے۔ تاراسُپر دانے دار کھاد فاسفورس کے ساتھ ساتھ فصلوں کو سلفر بھی مہیا کرتی ہے۔ سلفر کی موجودگی زمین کی زرخیزی میں بہتری لاتی ہے۔ فصلوں کو مختلف بیماریوں اور کیڑوں کے حملے سے بھی بچاتی ہے، تیزابی اثر کی وجہ سے زمین میں نمکیات اور شور کے خاتمے میں مدد دیتی ہے۔ زمین کی اصلاح کرتی ہے، کلّر/ کلراٹھی/اساسی زمین میں یہ دوسرے زرعی اجزاء کی کارکردگی کو بھی بڑھاتی ہے اور دوسرے غذائی اجزاء ہی کی طرح فصلوں کی بہتر افزائش اور پیداوار میں اپنا مثبت کردار ادا کرتی ہے۔

تاراسُپر دانے دار (سنگل سُپر فاسفیٹ دانے دار) کے استعمال کے فوائد:

تاراسُپر دانے دار میں 18 فیصد یقینی فاسفورس۔

- **تاراسُپر دانے دار** تیزابی پی ایچ (کم درجہِ تعامل) والی کھاد ہماری اساسی، کلّر اور کلراٹھی زمینوں کے لئے زیادہ بہتر اور موزوں۔
- **تاراسُپر دانے دار** کے مناسب مقدار میں استعمال سے پودوں کی جڑوں کی بہترین نشوونما، جڑیں گھنی اور مضبوط اور پودوں کی شاخوں کی بھرپور بڑھوتری۔
- **تاراسُپر دانے دار** میں موجود 46% جپسم سے زمین کی زرخیزی اور فصل کی پیداوار پر مثبت اثرات۔
- **تاراسُپر دانے دار** میں سلفر کی موجودگی زمین کی زرخیزی کے لئے بہتر اور فصل کی پیداوار میں اضافہ کا باعث۔
- **تاراسُپر دانے دار** کا مستقل اور مسلسل استعمال زمین کی زرخیزی میں مستقل اور مسلسل اضافہ کا باعث۔
- **تاراسُپر دانے دار** کے استعمال سے زمین میں پانی جذب کرنے اور اُسے دیر تک محفوظ رکھنے کی صلاحیت بڑھ جاتی ہے اور زمین نرم اور بُھر بُھری رہتی ہے۔ جس سے فصل کی جڑیں جلد، زیادہ لمبی اور گہرائی تک پھلتی پھولتی ہیں۔ جو فصل کو زمین کی نچلی تہوں سے زیادہ خوراک اور پانی بہم پہنچانے کے علاوہ گرنے سے بھی بچاتی ہیں۔ جس کے نتیجہ میں فصل جلد پکتی ہے اور بیج صحت مند ہوتے ہیں۔
- **تاراسُپر دانے دار** ہمارے ملک کی ہر طرح کی زمینوں کے لئے موزوں ترین اور ہر طرح کی فصلوں کے لئے بہترین کھاد ہے۔

زمین کی زرخیزی میں مستقل اور مسلسل اضافہ کے لئے اور تمام طرح کی زمینوں میں گندم کی فصل کی بھرپور اور بہتر پیداوار کے لئے تاراسُپر دانے دار (سنگل سپر فاسفیٹ) کی عمومی سفارشات:

کھادوں کی مقدار اِستعمال فی ایکڑ

بوقتِ کاشت	فصل کے اُگاؤ کے بعد پہلے پانی کے ساتھ (بجائی کے 20 سے 25 دن بعد جب پودا جھاڑ بناتا ہے یعنی شگوفے نکلتے وقت)	دوسرے پانی کے ساتھ (سٹہ بننے سے پہلے گوبھ کے وقت)
4 سے 5 بوری تاراسُپر دانے دار + ایک بوری پوٹاش والی کھاد ہمراہ آدھی بوری سے پونی بوری تارا یوریا	ایک بوری تارا یوریا	آدھی سے پونی بوری تارا یوریا

★ بارانی علاقوں میں بارش کی مقدار کے لحاظ سے اور آبپاش علاقوں میں بھاری زمینوں کی صورت میں کھادوں کے استعمال سے متعلقہ مشورہ اور خصوصی ہدایت کے حصول کے لئے زرعی ماہرین سے رابطہ کریں۔

آبپاشی: گندم کی فصل کی نشوونما اور بڑھوتری کے دوران بعض اہم مراحل آتے ہیں۔ جن میں پانی کی کمی پیداوار کو بُری طرح متاثر کرسکتی ہے۔

پہلا پانی: پہلا مرحلہ پودے کا جاڑ (Tillers) بنانے کا وقت ہے۔ جب شگوفے نکلتے ہیں اور اوپر کی جڑیں نکلنے کا وقت ہوتا ہے۔ کپاس، مکئی اور کماد کے بعد کاشتہ گندم کے لئے بجائی کے 20 تا 25 دن بعد اور دھان کے بعد کاشتہ گندم کے لئے بجائی کے 30 تا 40 دن بعد پہلا پانی لگائیں۔

دوسرا پانی: بجائی کے 80 سے 90 دن بعد لگائیں (یعنی گوبھ کے وقت/اُس وقت جب پودے کے اندر سٹہ بن رہا ہوتا ہے)۔

تیسرا پانی: بجائی کے 125 سے 130 دن بعد لگائیں (سٹے میں دانے بننے اور بھرنے کے وقت/دُودھیا حالت)۔

نوٹ: پچھیتی کاشتہ فصل کے لئے پہلا پانی بجائی کے 20 تا 25 دن بعد، دوسرا پانی بجائی کے 70 تا 80 دن بعد اور تیسرا پانی بجائی کے 110 تا 115 دن بعد دینا چاہیئے۔

چوتھا پانی: فصل کی حالت اور موسم کی نزاکت کو دیکھتے ہوئے اگر ضرورت ہو تو تیسرے پانی کے بعد مناسب وقفہ سے ایک ہلکا پانی اور دے دیں۔ تاکہ دانہ صحیح طور پر تیار ہو جائے۔

جڑی بوٹیوں کی تلفی: گندم کی اچھی اور زیادہ پیداوار کے لئے جڑی بوٹیوں کی تلفی انتہائی ضروری ہے کیونکہ جڑی بوٹیاں زمین سے زرعی غذائی اجزاء کے حصول کے لئے گندم کی فصل کے ساتھ مقابلہ کرتی ہیں۔ ان کی تلفی اور تدارک کے لئے کیمیائی زہروں کا استعمال ایک نہایت مؤثر ذریعہ ہے۔

گندم کو مندرجہ ذیل مختلف ضرر رساں کیڑے (کالی چیونٹی دیمک، ٹوکایا، ٹڈا، گندم کی مکھی، گندم کی بھونڈی، چور کیڑا، گندم کا سُست تیلہ، گندم کا چُست تیلہ، لشکری سُنڈی، گلابی سُنڈی، امریکن سُنڈی) پرندے اور چوہے نقصان پہنچا سکتے ہیں۔

ان میں سے کسی کے حملہ کی صورت میں اُن کے انسداد کے لئے محکمہ زراعت کے عملہ یا دوسرے زرعی ماہرین کے مشورہ سے حملہ کی نوعیت اور مقدار کی مناسبت تدابیر یا زہروں کی مقدار اور قسم کا انتخاب کریں۔

گندم کی بیماریوں میں گندم کی کُھلی کانگیاری، گندم کا اکھیڑا، گندم کی ممنی، برگی کانگیاری، کنگی، کرتال بنٹ اور سفوفی پھپھوندی شامل ہیں۔ ان بیماریوں سے بچاؤ اور تدارک کے لئے ان بیماریوں کے خلاف قوتِ مدافعت رکھنے والی اقسام کی کاشت کریں۔ صاف ستھرا اور بیماریوں سے پاک تندرست بیج استعمال کریں۔ بیج صحت مند اور تندرست فصل سے رکھیں۔ فصلوں کا ادل بدل کریں۔ کاشت سے پہلے بیج کو موزوں پھپھوندی کش زہر لگائیں۔

Head Office:
AGRITECH LIMITED
2nd Floor, Asia Centre, 8-Babar Block, New Garden Town, Lahore - Pakistan
Tel: +92-42-35860341-45, Fax: +92-42-35860339-40
www.pafl.com.pk

Urea Plant:
MIANWALI
Iskanderabad, Distt. Mianwali, Pakistan.
Tel: (92) (459) 392346-50 Fax: (92) (459) 392715

SSP Plant:
HARIPUR
Near Kangra Colony, Hattar Road, Distt. Haripur, KPK
Tel: (92) (995) 616124-5 Fax: (92) (995) 616126